https://farid.ps/articles/the_case_of_tom_alexandrovich/ur.html

اگر تم کر سکتے ہو تو مجھے پکڑو - ٹام الیگزینڈرووچ کا کیس

2 سے 7 اگست 2025 تک، جب **بلیک ہیٹ یو ایس اے** سائبر سیکیورٹی کانفرنس **لاس ویگاس** کے **مینڈلے بے** میں جاری تھی، نیواڈا کے قانون نافذ کرنے والے اداروں نے آن لائن بچوں کے شکاریوں کے خلاف متعدد ایجنسیوں کے ساتھ مل کر ایک آپریشن کیا۔ **نیواڈا انٹرنیٹ کرائمز اگینسٹ چلڈرن (ICAC) ٹاسک فورس** نے ایف بی آئی، ہوم لینڈ سیکیورٹی انویسٹی گیشنز، لاس ویگاس میٹروپولیٹن پولیس ڈیپارٹمنٹ، اور ہینڈرسن پولیس کے ساتھ مل کر آن لائن کم عمر بچوں کا روپ دھارا، **مجرمانہ چیٹ لاگز جمع کیے**، اور ارادوں کی تصدیق کے لیے ملاقاتیں ترتیب دیں۔

آٹھ مردوں کو گرفتار کیا گیا۔ ان میں **ٹام آرٹیوم الیگزینڈرووچ** بھی شامل تھا، جو ایک سینئر اسرائیلی سائبر آفیشل تھا جو کانفرنس میں شریک تھا۔ اسے 6 اگست 2025 کو **ہینڈرسن ڈیٹینشن سینٹر** میں رجسٹر کیا گیا اور اس پر **NRS 201.560** کے تحت **کمپیوٹر کے استعمال سے بچے کو جنسی عمل کے لیے لالچ دینے** کا الزام عائد کیا گیا، جو ایک **کیٹیگری B جرم** ہے جس کی سزا **1 سے 10 سال قید** اور زیادہ سے زیادہ **10,000$ جرمانہ** ہو سکتی ہے۔

اس طرح کے آپریشنز لاس ویگاس میں عام ہیں - 2024 میں ایک آپریشن نے اسی طرح کے الزامات پر 18 مردوں کو گرفتار کیا۔ یہاں غیر معمولی بات ایک مشتبہ شخص کا پروفائل تھا: ایک شخص جسے اسرائیل کی قومی سائبر دفاع کی حفاظت کا ذمہ دار بنایا گیا تھا، جو دو ہفتوں سے بھی کم وقت میں اسرائیل واپس چلا گیا تھا۔

ٹام الیگزینڈرووچ کون ہے؟

الیگزینڈرووچ کوئی معمولی بیوروکریٹ نہیں تھا۔ وہ **اسرائیل نیشنل سائبر ڈائریکٹوریٹ (INCD)** کے اندر **ٹکنالوجیکل ڈیفنس ڈویژن** کا سربراہ تھا، جو وزیر اعظم کے دفتر کے براہ راست اختیار کے تحت کام کرتا ہے۔

- اس نے اسرائیل کے عزت مند AI سے چلنے والے سائبر دفاع سسٹم **سائبر ڈوم** کو ڈیزائن کرنے میں مدد کی، جو آئرن ڈوم میزائل دفاع شیلڈ سے ماڈل کیا گیا تھا۔
- اسے اس کے تعاون کے لیے **اسرائیل ڈیفنس ایوارڈ** سے نوازا گیا۔

- اس نے وزیر اعظم **بنجمن نیتن یاہو** اور دیگر سینئر عہدیداروں کو سائبر دفاع، AI حکمت عملی، اور قومی لچک کے بارے میں مشورہ دیا۔
- اس کے لنکڈن پروفائل (گرفتاری کے فوراً بعد حذف کر دیا گیا) نے اسے ایک ایگزیکٹو ڈائریکٹر اور سائبر سیکیورٹی لیڈر کے طور پر بیان کیا جو ریاستی رازوں تک وسیع رسائی رکھتا تھا۔

اسرائیل کے **پیشگی سیکیورٹی** نظریے کو مدنظر رکھتے ہوئے، یہ فرض کرنا معقول ہے کہ الیگزینڈرووچ کا دائرہ کار خالص دفاع سے آگے بڑھ کر **جارحانہ معلوماتی آپریشنز** تک پھیلا ہوا تھا۔ اسرائیل کی سائبر یونٹ میٹا، گوگل، اور ایکس کے ساتھ **مواد ہٹانے کی درخواستوں** کو مربوط کرنے کے لیے مشہور ہے، بظاہر اشتعال انگیزی سے نمٹنے کے لیے، لیکن عملی طور پر اکثر اسرائیل کے لیے ناگوار سیاسی مواد کو دبانے کے لیے۔

اسرائیل کے **AI ماہر** کے طور پر، الیگزینڈرووچ ممکنہ طور پر ان **سنسرشپ سسٹمز** کی آٹومیشن میں ملوث تھا - ایک قسم کی ڈیجیٹل حسبارہ، یا بیانیہ کا انتظام، جو دہشت گردی کے خلاف جنگ کے طور پر پیش کیا جاتا تھا۔ اس نے اسے نہ صرف ایک سائبر دفاع کنندہ بنایا، بلکہ **اسرائیل کی آن لائن اثر و رسوخ کی مہمات کا اسٹریٹجک نگہبان** بھی بنایا۔

ضمانت کے شرائط - کیا ہونا چاہیے تھا

نیواڈا کے قانون کے مطابق، ضمانت کو درج ذیل چیزوں کی عکاسی کرنی چاہیے:

- **جرم کی سنگینی:** بچوں کو لالچ دینا ایک سنگین جرم ہے؛ ضمانت اکثر بہت زیادہ رکھی جاتی ہے یا مکمل طور پر مسترد کر دی جاتی ہے۔
- **شواہد کی مضبوطی:** خفیہ آپریشنز عام طور پر چیٹ لاگز اور ارادوں کے ثبوت سمیت ناقابل تردید ڈیجیٹل ریکارڈز تیار کرتے ہیں۔
- **فرار کا خطرہ:** الیگزینڈرووچ کا نیواڈا سے کوئی تعلق نہیں تھا، وہ اسرائیل میں رہتا تھا، اور اس کے پاس تیزی سے جانے کے وسائل تھے۔
- **مالی وسائل:** ضمانت اتنی زیادہ ہونی چاہیے کہ ملزم کے لیے اہم ہو؛ جو ایک نیواڈا کے مزدور طبقے کو روکتا ہے وہ ایک امیر غیر ملکی عہدیدار کے لیے معمولی رقم نہیں ہونا چاہیے۔

ایک اوسط ملزم کے لیے، اس طرح کے مقدمات میں ضمانت $50,000–$150,000 کے درمیان ہو سکتی ہے، جس کے ساتھ شرائط جیسے: - **تمام پاسپورٹس اور سفری دستاویزات کی حوالگی** - **الیکٹرانک مانیٹرنگ** - **نیواڈا کے اندر جغرافیائی پابندیاں** - کبھی کبھار **ضمانت کی مکمل طور پر منع**

اس کے بجائے، الیگزینڈرووچ کو **گرفتاری کے اگلے دن $10,000 کی ضمانت** پر رہا کر دیا گیا۔

یہ کوئی معنی خیز روک تھام نہیں تھی۔ الیگزینڈرووچ کی اصل آمدنی تقریباً یقینی طور پر **$300,000–$600,000 USD فی سال** کے دائرے میں تھی، اگر اس سے زیادہ نہیں - جو سرکاری تنخواہوں کے لیے شائع شدہ اوسط سے کہیں زیادہ ہے۔ بہت سے اسرائیلی سائبر عہدیداروں کی طرح، اس نے ممکنہ طور پر اپنی سرکاری تنخواہ کو **مشاورت**، **صنعتی روابط**، یا **دفاعی ٹھیکوں میں بالواسطہ شمولیت** کے ذریعے بڑھایا تھا۔ اس کے لیے $10,000 کوئی مالی رکاوٹ نہیں تھی؛ یہ ایک کم تنخواہ والے کارکن کے لیے **ٹریفک ٹکٹ** کے برابر تھا۔

مزید خرابی یہ ہے کہ اس کے **پاسپورٹ کے ضبط** ہونے کا کوئی عوامی ریکارڈ موجود نہیں ہے۔ اس سے دو امکانات پیدا ہوتے ہیں: 1. اسے اپنا **اسرائیلی پاسپورٹ رکھنے کی اجازت دی گئی**، جو ایک واضح فرار کے خطرے والے شخص کے لیے ایک سنگین غلطی تھی۔ 2. **اگر اس کا پاسپورٹ حوالے کیا گیا**، تو اسرائیلی سفارتخانہ اسے ایک **ایمرجنسی سفری دستاویز** جاری کر سکتا تھا۔

بہرحال، اگر امریکی حکام نے اسے **نو فلائی لسٹ** میں شامل کیا ہوتا تو اس کا روانہ ہونا روکا جا سکتا تھا۔ یہ کبھی نہیں ہوا۔ 17 اگست تک وہ اسرائیل واپس جا چکا تھا - نیواڈا کے پراسیکیوٹرز کو پہلی بنیادی سماعت کے لیے تیاری کا وقت ملنے سے پہلے ہی چلا گیا تھا۔

اسرائیل کا مفاد

اسرائیل نے اتنی تیزی سے کیوں عمل کیا؟ کیونکہ الیگزینڈرووچ صرف ایک بیوروکریٹ سے زیادہ تھا۔

- وہ سائبرڈوم کی **ساخت** اور اس کے تحفظ کردہ کمزوریوں سے واقف تھا۔
- اس نے نیتن یاہو کو **AI حکمت عملی اور قومی لچک** کے بارے میں مشورہ دیا۔

- اسے ممکنہ طور پر اسرائیل کے آن لائن **سنسر شپ میکانزم** کے بارے میں گہری معلومات تھیں جو بیرون ملک عوامی رائے کو تشکیل دینے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔
- اس کے پاس **اسرائیل کے سائبر اتحادوں** کے بارے میں بصیرت تھی جو امریکہ اور دیگر کے ساتھ ہیں۔

اسرائیل کے لیے، ایک سینئر سائبر حکمت عملی ساز کا نیواڈا کی جیل میں بیٹھنا، جو ممکنہ طور پر تفتیش، لیکس، یا معاہدوں کے لیے کمزور ہو، ناقابل قبول تھا۔

حکومت کا ردعمل واضح تھا۔ حکام نے ابتدائی طور پر دعویٰ کیا کہ اسے صرف "پوچھ گچھ" کی گئی تھی، گرفتار نہیں کیا گیا تھا، اور وہ "شیڈول کے مطابق" واپس آیا تھا۔ بعد میں سائبر ڈائریکٹوریٹ نے تسلیم کیا کہ اسے "باہمی فیصلے" سے چھٹی پر رکھا گیا تھا۔ یہ تضادات ایک مربوط کوشش کی طرف اشارہ کرتے ہیں کہ **حقیقت کو کم کیا جائے اور چھپایا جائے**۔

وسیع تر اثرات

الیگزینڈرووچ کا معاملہ ایک آدمی سے زیادہ ہے۔ یہ **انصاف، سفارت کاری، اور قومی سلامتی** کے درمیان ایک پریشان کن تقاطع کو بے نقاب کرتا ہے۔

- **انصاف:** اس کی پوزیشن میں ایک عام ملزم کو زیادہ ضمانت، نگرانی، اور مقدمے کا سامنا کرنا پڑتا۔ الیگزینڈرووچ ایک رات جیل میں رہنے کے بعد آزاد ہو گیا۔
- **سفارت کاری:** کیا نرم ضمانت ایک سادہ عدالتی غلطی تھی، یا اسرائیل اور امریکی حکام کی طرف سے **سفارتی بیک چینلنگ** کا نتیجہ تھا جو ایک اسکینڈل سے بچنا چاہتے تھے؟
- **رازداری:** اگر وہ امریکی حراست میں رہتا، تو الیگزینڈرووچ – دباؤ، اتفاقاً، یا معاہدوں کی بات چیت میں – اسرائیل کی **سائبر حسبارہ آپریشنز** کے تفصیلات افشا کر سکتا تھا، یہ بے نقاب کرتے ہوئے کہ مواد ہٹانے اور سنسر شپ کو پردے کے پیچھے کیسے منظم کیا جاتا ہے۔

اس کے علاوہ، اس کی مثالیں بھی ہیں۔ اسرائیل کی ایک طویل تاریخ ہے کہ وہ غیر ملکی جرائم کے الزامات کا سامنا کرنے والے شہریوں کی حفاظت کرتا ہے:۔ **سیموئیل شینبین (1997):** امریکہ میں قتل کے الزام کے بعد اسرائیل بھاگ گیا؛ اسرائیل نے ایکسٹراڈیشن سے انکار کیا۔ - **مالکا لیفر:** آسٹریلیا میں بچوں کے جنسی استحصال کے الزامات کا سامنا؛ اسرائیل سے

ایکسٹراڈیشن کے خلاف ایک دہائی سے زائد عرصے تک لڑی۔ - سائمن لیویو ("ٹنڈر اسوئنڈلر"): یورپ میں دھوکہ دہی کے الزامات سے بچ گیا، قانون واپسی کے ذریعے محفوظ۔

اس روشنی میں، الیگزینڈرووچ کی اسرائیل واپسی اتفاق سے زیادہ اچھی طرح سے استعمال شدہ نمونہ کی طرح لگتی ہے۔

نتیجہ: کون کس پر حکمرانی کرتا ہے؟

عام لوگوں کے لیے، لاس ویگاس کے خفیہ آپریشنز زیادہ ضمانت، پاسپورٹ کی حوالگی، اور طویل عدالتی لڑائیوں کے ساتھ ختم ہوتے ہیں۔ الیگزینڈرووچ کے لیے، یہ ہینڈرسن ڈیٹینشن سینٹر میں ایک رات کی رہائش، $10,000 کی ضمانت، اور گھر کی فوری پرواز تھی۔

یہ تفاوت ایک بڑا، پریشان کن سوال اٹھاتا ہے: امریکی خودمختاری کہاں ختم ہوتی ہے اور غیر ملکی اثر و رسوخ کہاں سے شروع ہوتا ہے؟

جب ایک اعلیٰ غیر ملکی عہدیدار - جسے ریاستی راز سونپے گئے ہیں اور اس پر آن لائن سنسر شپ سسٹمز ڈیزائن کرنے کا شبہ ہے - امریکی انصاف کے نظام سے اس آسانی سے بچ سکتا ہے، تو یہ بتاتا ہے کہ جغرافیائی سیاست انصاف پر غالب آتی ہے۔

آخر کار، ٹام الیگزینڈرووچ کا کیس صرف ایک خفیہ آپریشن میں ماخوذ ایک آدمی کے بارے میں نہیں ہے۔ یہ اس پریشان کن حقیقت کے بارے میں ہے کہ جب ریاستی راز اور طاقتور اتحاد داؤ پر ہوں، انصاف قابل مذاکرہ بن جاتا ہے، ضمانت علامتی ہو جاتی ہے، اور قانون کی حکمرانی سیاسی وزن کے تحت جھک جاتی ہے۔